غیر مُقلّدین کے متعلق عرب و عجم کے فتوے

ناشر

نعمان اکیڈمی

مکی مسجد بخاری روڈ گوجرانوالہ
ڈیوڑھا پھاٹک

غیر مقلدین کے خلاف علماء عرب و عجم کے فتوے

تنبیہ الضالین
و
ہدایت الصالحین

مرتب

حضرت مولانا عنایت علی دہلوی

ابوالحسن معاویہ سلفی

دارالعلوم محمدیہ راشدیہ درہ دادہ شہید ڈاکخانہ خانپور، تحصیل و ضلع ہری پور

نعمان اکیڈمی مکی مسجد، بخاری روڈ گوجرانوالہ

باب نواں

حضرت مولانا محبوب علی کا فتویٰ

باب نواں مولوی محبوب علی کے جواب کے بیان میں بسم اللہ الرحمن الرحیم جواب
حنفی مذہب را ترجیح دادن مذہب خود بر مذہب غیر خود اگرچہ ہم از اہل سنت
و جماعت معدود باشند واجب است کہ متذبذب ماندن کار منافق و اہل ضلال
است بلکہ بدول از عمل بیقین و طرح شک عامل بعمل صالح نمی شود و
اتباع مذہب حق پیروی سواد اعظم است و خلاف آں ضلالت و گمراہی است
کہ صاحب آں بعذاب النار موعود است بِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِتَّبِعُوا
السَّوَادَ الْاَعْظَمَ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ پس کسے کہ مذاہب اربعہ را
مرجوح دانند و بزعم خود حدیثے را صحیح دانستہ بر خلاف مذاہب اربعہ در عمل آرد
مبتدع است و فی النار است و از اہل حدیث ہم نیست و صوفیاں با
صفا نیز از آں گمراہ بیزار اند و کسے کہ حقیت مذاہب اربعہ را انکار کند و خلاف
محمدیت پنداشتہ حنفی یا شافعی یا مالکی یا حنبلی شدن را بدعت سیئہ داند
و از گفتن آں نفرت نماید و از اہل آں بدعت است کہ نماز و روزہ و
جہاد و غزوہ و حج صاحب آں مقبول نمی شود و بدیں عقیدت او را از
اہل اسلام خارج میکنند چنانکہ موئی را از خمیر آرد بیروں می اندازند پس
از چنیں مضل مغوی اجتناب و احتراز فرض است و محبت باوے و در گذر از
رد بدعت وے حرام شدید و او است آنکہ تو قریش مانند ہدم اسلام
است و تابعانش در ضالین اند و تابعان مذہب حق کہ بیقین و رسوخ
تابع اند بر آیت کریمہ!
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ عمل کنندگان
کائن اند۔

ترجمہ:۔ جواب حنفی مذہب کو اپنا مذہب غالب رکھنا اپنے غیر کے مذہب پر اگرچہ
وہ سُنت و جماعت میں گنے جاتے ہوں فرض ہے اس لئے کہ متردد رہنا دین کے کام میں
منافق کا کام ہے اور گمراہ کا۔ بلکہ سوائے عمل یقینی اور دفع کرنے شک کے عمل کرنیوالا

عمل صالح کا نہیں ہوتا اور پیروی مذہب حق کی تابعداری سواد اعظم کی ہے اور اسکے
برخلاف بھٹکاؤ ہے اور گمراہی کہ اس کے عمل کرنیوالے کو دوزخ کے عذاب کا وعدہ دیا
گیا ہے موافق حدیث پیغمبر علیہ السلام کے کہ پیروی کرو بڑی جماعت کی اور جو الگ ہے
گا تنہا پڑے گا آگ میں + سو جو کوئی چاروں مذہب کو ضعیف اور باطل جانے اور اپنے گمان
کسی حدیث کو صحیح جان کر کہ چاروں مذہب کے خلاف کو عمل میں لاوے تو وہ بدعتی بطالہ
دوزخی + اور وہ اہل حدیث سے بھی نہیں اور سچے صوفی بھی ایسے گمراہ سے بیزار ہیں اور
جو کوئی چار مذہب کے حق ہونے کو انکار کرے اور حنفی یا شافعی یا مالکی یا حنبلی ہونے
کو محمدی کے خلاف جانے اور اس کو بڑی بدعت سمجھے اور اس مذہب کے اختیار کرنے سے
نفرت کرے ایسا شخص اُن اہل بدعت سے ہے کہ جن کا نماز روزہ حج زکوٰۃ جہاد وغیرہ اعمال
نیک قبول نہیں + اور اس عقیدے کے باعث اس کو اسلام سے خارج کرتے ہیں جس طرح
بال کو گوندھے آٹے سے اور ایسے گمراہ کرنے والے مغوی سے بچنا فرض ہے + اور ایسے سے
محبت رکھنی اور اس کی بدعت سے درگذر کرنا سخت حرام ہے + اور جس نے ایسے شخص کی توقیر اور
تعظیم کی تو گویا اس نے اسلام کو گرا دیا + اور وہ شخص مغضوبوں میں داخل ہے اور اُس کے
تابعدار گمراہوں میں + اور جو لوگ مضبوطی کے ساتھ تابع ہیں مذہب حق کے وہ اس آیت
قرآن کے مضمون پر عمل کرنے والے ہیں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ
الصَّادِقِیْنَ

خلاصہ :- اس جواب کا یہ ہے کہ تقلید مع الترجیح بیچی دلیلوں کے ساتھ قرآن شریف
کی واضح ہے اور وجوب اس تقلید کا باتفاق علماء ثابت ہے تمام حنفی قائل ہیں کہ مذہب
حنفی کو لازم کر لینے کے بعد مذہب مذکور کے دلائل حقہ کے قائم ہونے تک اس مذہب
کے مسئلوں سے خارج نہ ہووے اور اسی لئے مذہب بدلنے والے پر تعزیر مقرر ہے
اور جس شخص نے برخلاف جمہور کے انتقال مذہب کو جائز کیا اس کا قول نامعتبر ہے
اور سواد اعظم اس بات کے خلاف ہے + اور یہ بات چاروں دلیلوں سے ثابت ہے اور
قول اللہ تعالےٰ کا +

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ اے مسلمانو
ڈرو اللہ سے اور رہو ساتھ سچوں کے + اور آیا ہے !
لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْا اَھْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا

ان پر رکھ نہیں سکے + اور کوئی دلیل دلائل اربعہ سے ان کے مسئلوں کے رد میں پختہ
دلیل پیش نہیں کر سکے تا کہ معلوم ہووے ان کی صدق اور حقیقت + پس جو کوئی بے دلیل
قوی شرعی ابو حنیفہ کی جماعت کو غیر صادقین جانے اور اُن کا ساتھ چھوڑ کر اُن لوگوں سے
آپ کو اعلیٰ درجہ کا محمدی جانے وہ خطا کار ہے اور صواب سے دُور ہے اور جماعت حنفیہ
کا تابعدار غالباً صواب پہ ہے احتمال ضعیف ہے کہ خطا ہو یہی مذہب ہے جس کو ہم نے دین
اسلام سمجھ کر پکڑا ہے + اللہ تعالےٰ کرے اس پر ہمارا خاتمہ ہووے آمین یارب العالمین ؛

اور جو کوئی ایسی سمجھ والے کو غالی کہے یا بدعتی بدعت سیئہ کا جانے وہ بیشک
گمراہ ہے اس کو نہ مذہب کا اتباع ہے نہ سنت کا نہ اجماع کا نہ قیاس کا وہ اہل سنت سے
خارج ہے + اور اسی طرح شافعی اپنے مذہب کو ترجیح دیتے ہیں + اور امام رازی شافعی نے
جا بجا تفسیر کبیر میں اور کئی کتابوں میں اپنے مذہب اور اپنے امام کو ترجیح دیا اور اسی طرح
مالکیوں اور حنبلیوں نے اس لئے ترجیح نہ دینے والا باجماع چار مذہب کے مذبذب ہے
اور جمہور کی راہ کے خلاف + اور اسی واسطے اجماع ہوا چار مذہب کا اس پر کہ حق دائر
ہے ان چار میں + یعنی حق مذہب ان چار سے باہر نہیں + جتنے مسائل متفق علیہ ہیں
ان کا انکار کفر ہے + اور جو مسئلے مختلف فیہ ہیں ان میں ہر ایک قوم کو اپنے مجتہدوں کی تقلید
واجب ہے کیونکہ وہ انکو اور صادقوں سے زیادہ صادق جان چکا ہے + اور جمع کرنا دو
مذہبوں کے درمیان یا چار مذہب کے تلفیق رخصتوں کی ہے یا تطبیق عزائم کی + سو اول
حرام ہے باجماع نزدیک جمہور کے اور دوسرا حلال و اولیٰ ہے باجماع نزدیک جمہور کے
مثلاً مصلی کتے کی کھال پر نماز پڑھے جب کہ وضو کرے قلتین کے پانی سے جس میں چوہا
مرا ہو اونٹ کا گوشت کھا کر بدوں مکرر وضو کے اکتفا کرکے چوتھائی سر کے مسح پر تو
سو یہ نماز اس محمدی کی باجماع چار مذہب کے باطل ہے + اور جو تمام عمر اس کا الٹا کیا کرے
اور کبھی کتے کی کھال پر نماز نہ پڑھے اور آب قلتین کو استعمال نہ کرے اور تھوڑے سر
کے مسح پر اکتفا نہ کرے اور اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کر لیا کرے وہ نزدیک محققین
کے بڑا محمدی خالص ہے اس کو چاہو حنفی کہو چاہو شافعی کہو چاہو مالکی کہو چاہو حنبلی کہو
چاہو چار مذہبی کہو چاہو بڑا محمدی + وہ سب کا پیارا ہے برخلاف پہلے کے کہ وہ دب
گیا لہذا + محدثوں میں بھی ایسے نہ تھے بلکہ ایسے کو متبع شبہات اور زائغ قلبی کا صاحب
کہتے ہیں + موافق قول الٰہی کے !

اَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ

لیکن وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کریں گے اس کی جو شبہ کی چیز ہے فتنہ انگیزی چاہ کر اور الٹ پلٹ کرنے کی تلاش میں + اور رسول خدا کی سنت مشہورہ جس سے تقلید کا وجوب ثابت ہوتا ہے وہ کئی حدیثیں ہیں صحیح اور فعل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا صدیق اکبرؓ کو امام اُمت بنانے میں + یعنی اگر امت کی گمراہی ایک امام کی تقلید میں متصور فرماتے تو تمام اُمت کو مقلد ابو بکرؓ کا نہ کر دیتے جب ساری اُمت کو ابو بکرؓ کے حوالہ کیا اور ان کو بجائے اپنے نماز کا امام بنا کر کھڑا کر دیا تو اس سے صاف ظاہر ہوا کہ ایک امام کی تقلید ساری اُمت کو چاہیے اس لئے کہ مختلف راہوں میں اکثر سبب گمراہی کے پیدا ہوتے ہیں + اور ایک حدیث میں صاف آیا ہے۔ اِذَا بُوْیِعَ خَلِیْفَتَانِ فَاقْتُلُوا الْاٰخِرَ مِنْهُمَا یعنی جب دو امام کی تابعداری کی جاوے تو قتل کرو پچھلے کو اُن میں سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دین کے مقدمے میں امت کا اختلاف پسند نہ تھا۔ یہاں تک کہ مخالف باغی کا خون مباح کر دیا اور پہلے امام کو مستحق فرمایا + پس اس طریق سے اگر دین کے اماموں کے اختلافات میں غور کیا جاوے تو پہلے امام کی تابعداری جس پر امت کا اجماع ہوا تھا واجب ہو گی اور پچھلے اماموں پر اجماع ہونا امت کا منع ہو گا سو اور مذہب کے لوگ اہل حدیث سوا امام اعظمؒ کی جماعت کے خطاء اجتہادی کے عذر کے سبب اپنی خطا میں اجر پاویں تو مضائقہ نہیں اور جو پکڑے جاویں اس پر کہ کیوں تم ابو حنیفہ کی تابعداری سے اور ان کے حق تحقیق سے الگ رہے اور سرتابی کی اور سابق کے اجماع کا کیوں خلاف کیا اور روایت میں فقیہوں کی حدیثیں چھوڑ کر غیر فقیہوں کی حدیثیں کس لئے پسند کیں تو ہو سکتا ہے +

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْغَیْبِ

اس مقام کو دیکھ کر کوئی شیطان یا مفسد نادان شور نہ کرے کہ اس تقدیر میں تقلید اور اماموں کی باطل ہوئی اس واسطے کہ یہ احتمال ہے واجب نہیں اور ہر عاقل کے پاس یہ ثابت ہے کہ جہاں احتمال خوف کا بھی ہو تو اس کو اختیار نہ کرے اور جس راہ میں اصلاً ڈر نہ ہو اس کو لازم کرے اور امت کا اجماع ابو حنیفہ کے مذہب کی صحت پر یہ ہے کہ سارے علماء دین مالکی ہوں یا شافعی یا حنبلی یا سچے محدث جیسے داؤد ظاہری وغیرہ سب قائل ہیں اس بات کے کہ ابو حنیفہ کے تابعدار بھی اہل سُنت و جماعت میں داخل ہیں نہ بد مذہب میں نہ اہل بدعت

سیئۃً اور نا العدار ہی اس فرقہ کی بھی سنّی کو مباح ہے + اب جو کوئی ایسے مباح متفق علیہ کا منکر ہے اس کو تمام مسلمان مبتدع جانیں گے + یہی معنی ہیں اُمّت کے اجماع کا ابو حنیفہؒ کے مذہب کی صحت پر + سو جو کوئی ان کے مذہب کے صحیح ہونے پر انکار کرے اور ان لوگوں کو اہل بدعت ضلالت میں گئے اور خود وہ گمراہ ہے اور اہل سنّت وجماعت کا مخالف اور سچے متقی مسلمان کے گروہ سے باہر + اور امام ابو حنیفہ کے مذہب کے صحیح ہونے پر صحیح قیاس کی دلیل یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا روایت ہے حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے کہ فرمایا حضرت نے رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلٰی خُلَفَائِیْ قِیْلَ وَمَنْ خُلَفَاءُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ سُنَّتِیْ وَیُعَلِّمُوْنَہَا النَّاسَ رَوَاہُ اَبُوْ نَصْرِ السِّجْزِیُّ فِی الْاِبَانَۃِ وَابْنُ عَسَاکِرَ فِی التَّارِیْخِ کَذَا فِیْ فَتْحِ سِرِّ الْمَنَّانِ فِیْ اِثْبَاتِ مَذْہَبِ النُّعْمَانِ سو عُلَمَاءِ دین کے نزدیک محی السنّۃ ہونا ابو حنیفہ کا ثابت ہے اور سنّت کے احیا کے سبب خلیفہ ہے رسول اللہ کا اور اللہ کی رحمت کا مستحق موافق قیاس صحیح نظری کے + اور ایک دوسرا طریق ہے کہ چاروں وسیلوں سے امام ابو حنیفہ کے مذہب کو ثابت کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے سورۂ جمعہ میں فرمایا ہے +

ہُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیِّیْنَ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْہُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِہِمْ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

تفسیروں میں آیا ہے کہ اصحابوں نے پوچھا کہ وہ پچھلے امی جو ابھی ہم اُمّیوں سے نہیں ملے وہ کون ہیں حضرت نے سلمان فارسی کی طرف اشارہ فرمایا اور کہا کہ وہ اسکی قوم ہیں یعنی فارس کے لوگ + اور ایک روایت میں آیا ہے کہ وہ ابناء فارس ہیں اگر ثریا تک ایمان گیا ہوگا تو یہی اُتار لاویں گے + اور مسلم کی روایت رَجُلٌ مِّنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ ہے جلال الدین سیوطی کے نزدیک وہ ابو حنیفہ ہے بیشک وشبہ بلکہ بہت سے محدثین کے نزدیک یہ حدیث محمول ہیں ابو حنیفہؒ پر + اور قرآن کی آیت سورہ محمدؐ میں :-

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ

انہی فارسیوں پر صادق ہے حدیث صحیح کے موافق + اور سنّت سے ثابت ہونا مذہب